عالمی منظر

واشنگٹن میں آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کے خلاف مظاہرے

واشنگٹن (ریڈیو نیوز ٹی وی رپورٹ ر اے ایف پی) بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور عالمی بنک کے سالانہ اجلاس کے موقع پر دونوں مالیاتی اداروں کی پالیسیوں اور فیصلوں کے خلاف بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے۔ واشنگٹن پولیس نے اب تک سات سو مظاہرین کو گرفتار کر لیا ہے' دس ہزار سے زیادہ مظاہرین نے آئی ایم ایف کے ہیڈ کوارٹرز کے سامنے انسانی ہاتھوں کی طویل زنجیر بنائی' امریکی صدر کی سرکاری قیام گاہ وہائٹ ہاؤس کے قریب تین سو مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپیں ہوئیں' چھ سو مظاہرین کو ہفتہ کے روز گرفتار کیا گیا تھا۔ گرفتار شدگان کو ہتھکڑیاں لگا کر قریب کھڑی سکول بسوں میں سوار کر کے واشنگٹن کے جنوبی علاقہ میں پولیس کے تربیتی اداروں میں لے جا کر رکھا گیا۔ پولیس نے اتوار کے روز ہونے والے احتجاجی مظاہروں کے دوران آنسو گیس برسانے کے ساتھ لاٹھی چارج بھی کیا اور مظاہرین کو ڈنڈوں سے بھی زد وکوب کیا۔ ہزاروں مظاہرین نے ایک دوسرے کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر انسانی زنجیر بنائی۔ تشدد کے سلسلہ کا آغاز آئی ایم ایف کے ہیڈ کوارٹرز کے مشرق میں پانچ سو مظاہرین اور پولیس کے درمیان تصادم سے ہوا۔ مظاہرین نے ایک زیر تعمیر عمارت سے آہنی سلاخیں اٹھا کر پولیس پر حملہ کرنے کو کوشش کی' پولیس نے جوابی کاروائی میں فوم کی گولیاں بھی برسائیں' مظاہرین آئی ایم ایف اور ورلڈ بنک کے اجلاس کی کاروائی میں کوئی خلل ڈالنے میں اب تک ناکام رہے ہیں۔ مظاہرین کا اہتمام کرنے والے ایک گروپ کی جانب سے مظاہروں میں شریک افراد کی تعداد دس ہزار سے بیس ہزار بتائی گئی ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۱۸ اپریل ۲۰۰۰)

امریکی عدالت اور اسلامی قانون

نیو یارک (نمائندہ خصوصی) امریکی ریاست ورجینیا کی عدالت نے حکومت کو دو مسلم خواتین کو فی کس سوا لاکھ ڈالر ہرجانے کی ادائیگی کا حکم دے دیا۔ ۱۹۹۶ء میں دونوں خواتین کو برقع پہن کر گھومنے پر گرفتار کر لیا گیا تھا۔ دونوں پر الزام تھا کہ انہوں نے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پبلک مقام پر اپنا سر اور منہ چھپا رکھا تھا۔ اس ریاست میں ماسک اور نقاب پر پابندی ہے۔ جیوری نے فیصلہ دیا ہے کہ اسلامی نقطہ نظر سے برقع اوڑھنے پر امریکی قانون لاگو نہیں ہوتا۔ (روزنامہ نوائے وقت ۲۰ اپریل ۲۰۰۰)

فلپائن کے مورو اسلامک لبریشن فرنٹ نے سرکاری فوج پر حملوں کا اعلان کر دیا

کوٹا باٹو: فلپائن (اے ایف پی) فلپائن کے سب سے بڑے حریت پسند گروپ مورو اسلامک لبریشن فرنٹ نے دو روز قبل حکومت کے ساتھ جاری امن مذاکرات ختم کر کے سرکاری فوج پر بھرپور حملوں کا اعلان کر دیا ہے اور اس سلسلے میں اپنی پہلی کاروائی کے دوران اس نے گزشتہ روز جنوبی شہر آلیوسان کے مضافات میں دو بستیوں پر قبضہ کرنے کے علاوہ ایک دوسرے حریت پسند گورپ کے کیمپ پر سرکاری فوج کے حملے کو بھی پسپا کر دیا۔

(روزنامہ جنگ لاہور' ۳ مئی ۲۰۰۰ء)

توہین رسالت کی سزا کا قانون اور برطانوی ایم پی

لاہور (پ ر) صوبائی وزیر قانون وانسانی حقوق و اقلیتی امور ڈاکٹر خالد رانجھا نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں تمام مشنری ادارے مسیحیوں کو واپس کر دیے جائیں گے۔ اس پروگرام پر مرحلہ وار عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ موجودہ حکومت غیر مسلموں کو اقلیت نہیں بلکہ پاکستانی کی حیثیت سے دیکھتی ہے۔ وہ برطانوی پارلیمنٹ کی ہیومن رائٹس کمیٹی کے وائس چیئرمین لارڈ ایرک ایوبری کے اعزاز میں اقلیتی مشاورتی کونسل پنجاب کی طرف سے دیے جانے والے ایک استقبالیے میں خطاب کر رہے تھے۔ برٹش پارلیمنٹ کی ہیومن رائٹس کمیٹی کے وائس چیئرمین لارڈ ایرک ایوبری نے کہا کہ ہم موجودہ حکومت کی اقلیتوں کے ساتھ ورکنگ ریلیشن شپ کی صورتحال سے مطمئن ہیں۔ انہوں نے حکومت کی طرف سے مخلوط انتخابات کے فیصلے کو سراہتے ہوئے اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ چیف ایگزیکٹو نے توہین رسالت کے کیسوں میں پروسیجر کو بدلنے کے احکامات جاری کر کے اقلیتوں کا دیرینہ مطالبہ پورا کر دیا ہے۔ لارڈ ایرک ایوبری نے کہا کہ وہ برطانیہ میں جا کر اپنی حکومت اور دیگر ممالک پر اس بات کا زور دیں گے کہ پاکستان کو کامن ویلتھ سے نہ نکالا جائے۔

بی بی سی کے مطابق ایک انٹرویو میں لارڈ ایرک ایوبری نے کہا کہ پاکستان میں جمہوریت کے مستقبل کے بارے میں پر امید ہیں۔ بلدیاتی الیکشن کا اعلان اس حوالے سے پہلا قدم ہے۔ لارڈ ایرک نے انسانی حقوق کے حوالے سے جنرل پرویز مشرف کی تقریر کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں

یہاں موجودہ نظام خالص جمہوری نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ جنرل پرویز مشرف کے لیے ابھی بحالی جمہوریت کا ٹائم ٹیبل دینا ممکن نہیں مگر وقت گزرنے کے ساتھ یہ ممکن ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا پاکستان کو سی ٹی بی ٹی پر دستخط کر دینا چاہیے۔

(روزنامہ جنگ لاہور، ۴ مئی ۲۰۰۰)

یہودی طالبہ مسلمان ہو گئی

نیویارک (نمائندہ خصوصی) امریکی ریاست نیو جرسی میں محبت کی شادی کی خاطر اسلام قبول نہ کرنے والی امریکن یہودی طالبہ نے اسلامی تعلیمات سے متاثر ہو کر اسلام قبول کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق نیو جرسی ریاست میں ڈونی کو اپنے کلاس فیلو البانی مسلمان احمد سے محبت ہو گئی۔ جب بات شادی تک پہنچی تو لڑکے کے والدین نے غیر مسلم لڑکی سے شادی سے انکار کر دیا۔ احمد نے ڈونی سے کہا کہ وہ مسلمان ہو جائے تو محبت پروان چڑھ سکتی ہے لیکن ڈونی نے صاف انکار کر دیا کہ وہ شادی کی خاطر اپنا مذہب تبدیل نہیں کر سکتی۔ اسی وجہ سے دونوں میں جدائی کے سوا کوئی چارہ نہ رہا۔ بعد ازاں ڈونی نے اسلام کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنی شروع کر دیں کہ احمد نے مذہب اسلام کے لیے مجھے ٹھکرا دیا ہے، آخر یہ مذہب کیا ہے۔ دوستوں سے معلومات اور کتابیں پڑھنے کے بعد ڈونی نے احمد کو خوشخبری سنائی کہ اس نے دائرۂ اسلام میں آنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ شادی کی خاطر نہیں لیکن اس لیے کہ میرے ریسرچ کے بعد مجھے علم ہوا کہ دنیا میں یہی واحد مذہب ہے۔ نیو جرسی کے امام مسجد فیصل کے ہاتھوں مسلمان ہونے کے بعد ڈونی نے اپنا نام نور رکھ لیا جو عنقریب ماہ اکتوبر میں نور احمد بننے والی ہیں۔ ڈونی نے اسلام قبول کرنے کے بعد بتایا کہ وہ ایسا محسوس کر رہی ہے جیسے اس کی زندگی میں کوئی کمی تھی جو اب پوری ہو گئی ہے۔ دائرہ اسلام میں آنے کے بعد وہ بہت سکون محسوس کرتی ہیں۔ نماز اور قرآن پاک کا مطالعہ باقاعدگی سے کرتی ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور، ۵ مئی ۲۰۰۰)

سعودی عرب میں اسماعیلیوں کا مظاہرہ

لندن (ریڈیو رپورٹ / اے ایف پی) سعودی عرب میں یمن کی سعد کے قریب نجران کے مقام پر سینکڑوں اسماعیلی شیعہ مسلمانوں نے اپنی ایک مسجد بند کیے جانے کے خلاف گزشتہ روز احتجاجی مظاہرہ کیا۔ بی بی سی کے مطابق سعودی عرب کی مذہبی پولیس اسماعیلی برادری کی مسجد میں داخل ہو گئی اور وہاں موجود کتابوں کو ضبط کر کے مسجد بند کرنے کے حکم کیا تو اسماعیلی برادری سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں مسلمان سڑکوں پر نکل آئے۔ مظاہرہ کئی گھنٹے جاری رہا اور اس وقت ختم ہو جب نجران کے گورنر شہزادہ مشعل بند سعود بن عبدالعزیز نے مظاہرین کے وفد سے مذاکرات کیے۔ اے ایچ پی کے مطابق سعودی وزارت داخلہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ مظاہرے کے دوران سیکورٹی فورس کا ایک رکن ہلاک اور چار زخمی ہو گئے۔ ترجمان نے کہا نجران میں ہنگامہ اس وقت ہوا جب سعودی عرب میں غیر قانونی طور پر مقیم ایک غیر ملکی کو "کالا جادو" کرنے پر گرفتار کیا گیا۔ کئی افراد گورنر کی رہائش گاہ کے گرد جمع ہو گئے اور اس شخص کی رہائی کا مطالبہ کیا اور کئی کاروں کو آگ لگا دی۔ انہوں نے گورنر کی رہائش گاہ پر فائرنگ کی جس سے سیکورٹی فورس کا ایک رکن ہلاک اور تین زخمی ہو گئے۔ سیکورٹی فورس کا ایک اور رکن اس وقت زخمی ہوا جب گرفتار کیے جانے والے شخص کے گھر سے کسی نے گولی چلائی۔ ترجمان نے کہا سیکورٹی فورس نے شہر میں امن بحال کر دیا ہے، تحقیقات شروع کر دی گئی ہے، مجرموں کو پکڑ کر پوچھ گچھ کے بعد اسلامی قانون کے مطابق مقدمہ چلایا جائے گا۔

(روزنامہ جنگ لاہور ۲۵ اپریل ۲۰۰۰)

امریکہ میں ماتم پر پابندی

نیو یارک (نمائندہ خصوصی حفیظ کیانی) امریکہ کی نیویارک انتظامیہ نے محرم کے موقع پر ۱۰ سال سے کم عمر بچوں کے ماتم کرنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اس طرح اب چہلم کے موقع پر کم عمر بچے ماتم زنی اور زنجیر زنی نہیں کر سکیں گے۔ مقامی ادارے الخوئی سنٹر نے اعلان کیا ہے کہ وہ ابتدائی مرحلے میں اس کے پابند ہوں گے تاہم وہ اس پابندی کو عدالت میں چیلنج کریں گے اور مذہب وعقائد کی جو آزادی ہے، اس کو ضرور حاصل کریں گے۔ بتایا گیا ہے کہ نیو یارک انتظامیہ نے یہ پابندی اس سال عائد کی۔

(روزنامہ اوصاف اسلام آباد، ۲۹ اپریل ۲۰۰۰)

ہاشمی رفسنجانی کا الزام

تہران (آن لائن) ایران کے سابق صدر ہاشمی رفسنجانی نے اصلاح پسندوں پر اسلام منافی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ اصلاح پسندوں کی شروع کردہ تحریک سے ۱۹۷۹ء کے اسلامی انقلاب کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ سابق ایرانی صدر نے تہران یونیورسٹی میں خطاب کے دوران کہا کہ ملکی اصلاح پسند اور لبرل عناصر اسلامی قوانین کے خلاف کاروائی میں مصروف ہیں اور یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں بلکہ لبرل عناصر کھلم کھلا اسلامی معاشرہ اور انقلاب کے اصولوں کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ رفسنجانی نے بعض جدت پسند صحافیوں کو بھی کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوتے انہیں متعصب اور غیر ملکی ایجنٹ قرار دیا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ یہ عناصر طاغوتی طاقتوں کے ایران پر قبضے کی راہ ہموار کر رہے ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور، ۳۰ اپریل ۲۰۰۰)

علامہ قبال رحمۃ اللہ علیہ کے خطوط اور قادیانی

لاہور کے ایک اشاعتی ادارہ فکشن ہاؤس نے "جدو جہد آزادی پر ایک نظر" کے عنوان سے پنڈت جواہر لعل نہرو کی کتاب A Punch of old letters کا اردو ترجمہ شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں مفکر پاکستان

بقیہ صفحہ ۲۰ پر

جرسِ کارواں

توہین رسالتؐ کی سزا کے قانون میں تبدیلی انصاف کے تقاضوں کے منافی ہے

شہدائے بالاکوٹ نے وطن کی آزادی اور اسلام کے نفاذ کیلئے قربانیاں دیں

جامعہ حنفیہ قادریہ لاہور میں تقریب سے مولانا زاہد الراشدی اور قاری جمیل الرحمٰن اختر کا خطاب

پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے کہا ہے کہ توہین رسالتؐ کی سزا کے قانون کا طریقِ کار تبدیل کرنے کی سرکاری تجویز قانون وانصاف کے تقاضوں کے منافی ہے اور اس طریقِ کار کو اس سے قبل ملک کے قانونی حلقے متفقہ طور پر مسترد کر چکے ہیں۔ جامعہ حنفیہ قادریہ باغبانپورہ میں پاکستان شریعت کونسل کے زیر اہتمام شہدائے بالاکوٹ کی یاد میں منعقد ہونے والی ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قتل کے جرم میں ایک عرصہ تک ہمارے ہاں یہ طریقِ کار رائج تھا کہ قتل کا مقدمہ سیشن کورٹ میں باضابطہ پیش ہونے اور ملزم پر فردِ جرم عائد کرنے سے پہلے درجہ اول کا مجسٹریٹ اس کیس کی چھان بین کرتا تھا اور اس کی طرف سے توثیق کے بعد وہ مقدمہ سیشن کورٹ میں پیش ہونے کے قابل سمجھا جاتا تھا مگر ۷۲ء کی قانونی اصلاحات میں اس طریقِ کار کو قانون پر عملدر آمد کی راہ میں رکاوٹ قرار دیتے ہوئے ختم کر دیا گیا جبکہ اب حکومت اسی طریقِ کار کو توہین رسالتؐ کی سزا کے قانون میں اختیار کر کے ایف۔ آئی۔ آر کے اندراج کو ڈپٹی کمشنر کی منظوری کے ساتھ مشروط کر رہی ہے جو ۷۲ء کی قانونی اصلاحات کی رو سے انصاف کی راہ میں رکاوٹ کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ موت کی سزا صرف توہین رسالتؐ کے جرم میں نہیں ہے بلکہ قتل، ڈکیتی، منشیات فروشی اور دیگر کئی جرائم میں بھی موت کی سزا موجود ہے اس لئے ان میں سے صرف توہین رسالتؐ کی سزا کے قانون کا طریقِ کار تبدیل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ بین الاقوامی دباؤ اور این جی اوز کے موقف کو قبول کرتے ہوئے اس شرعی قانون کو غیر مؤثر بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب توہین رسالتؐ پر سزا کے قانون کو انسانی حقوق کے منافی قرار دے کر اس کی تبدیلی کا مطالبہ کیا جاتا ہے تو فطری طور پر یہ سوال ذہنوں پر ابھرتا ہے کہ کیا اللہ تعالیٰ کے سچے پیغمبروں کی توہین کرنا بھی انسانی حقوق میں شامل ہو گیا ہے۔ اس سے مغربی قوتوں اور ناجائز دباؤ ڈالنے والی لابیوں سے ہمارا سوال ہے کہ انہوں نے توہین اور گستاخی کو کب سے انسانی حقوق کی فہرست میں شامل کر لیا ہے؟

مولانا زاہد الراشدی نے اس موقع پر شہدائے بالاکوٹ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ امیر المؤمنین سید احمد شہیدؒ، حضرت شاہ اسماعیل شہیدؒ اور ان کے قافلہ نے نہ صرف برطانوی استعمار کے تسلط کے خلاف مسلح جدوجہد کا آغاز کیا بلکہ پشاور کے صوبہ میں اقتدار حاصل ہونے پر مکمل اسلامی نظام نافذ کر کے بتا دیا کہ مجاہدین آزادی کی جدوجہد اور قربانیوں کا اصل مقصد اس خطہ میں خلافت اسلامیہ کا احیاء اور اسلامی نظام کا عملی نفاذ ہے اس لیے جب تک پاکستان میں مکمل طور پر اسلامی نظام کا نفاذ عمل میں نہیں آجاتا اس وقت تک مجاہدین آزادی کی جدوجہد کا تسلسل قائم ہے اور ہماری ذمہ داری ہے کہ جہاد آزادی کی نظریاتی تکمیل تک اپنی جدوجہد کو جاری رکھیں۔

پاکستان شریعت کونسل صوبہ پنجاب کے سیکرٹری جنرل مولانا قاری جمیل الرحمٰن اختر نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علماء حق نے ہر دور میں کفر اور باطل کی قوتوں کو للکارتے ہوئے اسلام کی سربلندی اور حق کی بالادستی کے لیے جدوجہد کی ہے اور آج بھی ان کی یہ جدوجہد جاری ہے انہوں نے کہا کہ افغانستان میں طالبان کی جدوجہد شہدائے بالاکوٹ کی عظیم تحریک آزادی کا ہی تسلسل ہے اور انہوں نے حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندیؒ کی جدوجہد کو تکمیل تک پہنچایا۔ اس لیے علماء حق طالبان کی مکمل حمایت کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے۔

پاکستان شریعت کونسل

ملک میں انتخابی سیاست اور اقتدار کی کشمکش سے الگ رہتے ہوئے علمی و فکری بنیادوں پر نفاذ اسلام کی جدوجہد میں مصروف ہے اور علماء کرام، دینی کارکنوں اور طلبہ کی ذہن سازی کے لیے کام کر رہی ہے۔
ملک کی تمام دینی جماعتوں، علمی مراکز اور دینی کارکنوں سے ہماری اپیل ہے کہ وہ!

☆ عالم اسلام میں نفاذ اسلام کا راستہ روکنے والی لابیوں اور قوتوں کی سرگرمیوں سے آگاہی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔
☆ باہمی افہام و تفہیم اور اشتراک عمل کی فضا کو فروغ دیں اور ایک دوسرے سے تعاون کریں۔
☆ این جی اوز، مسیحی مشنریوں اور سیکولر لابیوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھیں۔
☆ اسلامی نظام کی ضرورت و افادیت سے عامۃ الناس کو آگاہ کرنے کے لیے منظم جدوجہد کریں۔

پاکستان شریعت کونسل اس سلسلہ میں ہر دینی جماعت، علمی مرکز، علماء کرام اور کارکنوں سے تعاون کے لیے ہر وقت حاضر ہے۔

منجانب ۔ (مولانا) فداء الرحمٰن درخواستی امیر پاکستان شریعت کونسل ☆ جامعہ انوار القرآن آدم ٹاؤن ۔ ۱۱ آر سی ۔ ون، نارتھ کراچی ۔ فون: ۶۹۹۹۰۹۵ (۰۲۱)